5656- مسلمان کافرہ عورت کو دعوت اسلام کس طرح دے

سوال

میں جس یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کررہاہوں وہاں مسلمان زیادہ نہیں ہیں ، حتی کہ جو مسلمان لڑکے وہاں ہیں انہیں بھی کوئی اتنا زیادہ علم نہیں ۔
میرے بہت سے غیر مسلم دوست یونیورسٹی میں مجھ سے اسلامی سوالات کرتے رہتے ہیں ، عادتا یہ کام لوگوں سے ہٹ کرہوتا ہے توکیا میرے لیے یہ جائز ہے تاکہ میں انہیں اسلام پر مطمئن اورراضی کرسکوں ؟

پسندیدہ جواب

آپ جسے بھی دعوت الی دے سکتے ہیں اسے ضروری دعوت دیں کہ وہ دین اسلام میں داخل ہواور آپ اس کے سامنے دین اسلام کی قوت اوراس کے امتیازات جوکہ انسانیت کے مناسب ہیں اورجوکچھ دین اسلام نے مشکلات کے حل پیش کیے ہیں بیان کریں ۔

اوران کے سامنے یہ بھی بیان کریں کہ دین اسلام کی ہی اتباع اورپیروی کی جاسکتی ہے اس کے علاوہ کسی اوردین پر نہیں چلا جاسکتا ، لیکن یہ سب کچھ علم صحیح اوردلائل براھین کے ساتھ ہونا چاہیے جن کا آپ کوعلم ہے اوراس میں یقین ہوکہ یہ دلائل صحیح ہیں ۔

اوراس دعوت اوردلائل پیش کرنے میں آپ حکمت ودانائی سے کام لیں اوراچھے طریقے سے وعظ ونصیحت کرتے ہوئے کافروں کے ساتھ احسن انداز میں بات چیت کریں ۔

اوریہاں یہ یادرکھیں کہ آپ کی دعوت کے طریقے اوراسلوب سب اسلامی ہونے چاہیں اوراس میں احکام شرعیہ کا خاص خیال رکھیں ، ہم بطورمثال ذکر کرتے ہیں کہ :

آپ کے لیے یہ جائز نہیں کہ دعوت الی اللہ کے نام سے آپ کسی کافرہ عورت کو علیحدگی میں ملیں ، اورآپ عورتوں سے تعلقات قائم کرنے سے کنارہ کش اوربچتے رہیں اورشیطان کے دروازوں سے ہوشیار رہیں جہاں سے وہ داخل ہوکر آپ کوغلط راہ پرچلادے ۔

ہوسکتا ہے شیطان آپ پر دعوت الی اللہ کے بہانہ سے داخل ہواوریہ کہے کہ تم کافرہ عورت کو نصحت کرواورانہیں دعوت دواورپھر بالآخر آپ کوان کے فتنہ میں ڈال دے ۔

توکافرعورتوں کویا تومسلمان عورتیں دعوت دیں اوریا پھر مرد حضرات انہیں اسلامی کیسٹیں اور پمفلٹ وغیرہ دے کریا پھر عمومی دروس اور محاضرات میں عورتوں کے سامنے تقریر کرے جس میں عورتوں کی طرف دیکھنے کا مقصد نہیں ہونا چاہیے ۔

اللہ تعالی سے ہم دعاگوہیں کہ وہ آپ کودعوت الی کی اورزیادہ توفیق دے اورآپ کے جوابات میں اورزیادہ زوراور صحت پیدا کرے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .